# الیکشن میں ووٹ ڈالنے کا طریقۂ کار

بحوالہ

عوامی نمائندگی کا قانون 1976ئ،عوامی نمائندگی کا (ترمیمی) آرڈیننس 1996ء

الیکشن کمیشن آف پاکستان

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانونٔ انصاف

اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔

اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

# الیکشن میں ووٹ ڈالنے کا طریقۂ کار

**سوال 1۔** **پاکستان میں ووٹ ڈالنے کے لئے عمر کی کیا حد مقرر ہے؟**

جواب۔ پاکستان کے تمام شہری جن کی عمر 18 سال یا اس سے زائد ہے' الیکشن میں ووٹ ڈالنے کا حق رکھتے ہیں۔

**سوال 2۔** **ووٹ کا حق استعمال کرنے کے لئے کن شرائط کو پورا کرنا ضروری ہے؟**

جواب۔ ووٹ ڈالنے کے لئے سب سے بنیادی شرط قومی شناختی کارڈ کا ہونا ہے۔ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی بھی ووٹ ڈالنے کے لئے استعمال نہیں کی جا سکتی۔ اس کے علاوہ ووٹر کو اس بات کا بھی یقین کرنا ہوگا کہ آیا اس کا نام متعلقہ حلقہ کی ووٹر لسٹ میں بھی درج ہے یا نہیں۔

**سوال 3۔** **بیلٹ پیپر سے کیا مراد ہے؟**

جواب۔ بیلٹ پیپر ووٹر کو دی جانے والی اس فہرست کو کہتے ہیں جس پر تمام امیدواروں کے نام اور ان کے انتخابی نشانات درج ہوتے ہیں' اس پر مہر لگا کر ہی ووٹر اپنی پسند کا اظہار کرتا ہے۔

**سوال 4۔** **بیلٹ پیپر کیسے استعمال کیا جاتا ہے؟**

جواب۔ بیلٹ پیپر حاصل کرنے کے بعد ووٹر ایک ایسے کمرہ میں جاتا ہے جو اس مقصد کیلئے بنایا جاتا ہے تاکہ ووٹر اپنی مرضی کے مطابق امیدوار کو ووٹ دے سکے۔ ووٹر بیلٹ پیپر پر چھپے ہوئے مختلف نشانات میں سے اپنی پسند کے امیدوار کے انتخابی نشان پر مہر لگاتا ہے اور بعد میں پولنگ آفیسر کے سامنے پڑے ہوئے بیلٹ بکس میں ڈال دیتا ہے۔

**سوال 5۔** **ووٹر کی شناخت کس طرح کی جاتی ہے؟**

جواب۔ ووٹر کا شناختی کارڈ اور ووٹر لسٹ میں نام دیکھا جاتا ہے جس میں ووٹر کی تمام معلومات درج ہوتی ہیں اس کے بعد متعلقہ پولنگ آفیسر ووٹر کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ان مٹ سیاہی کے نشان لگا دیتا ہے' جس سے اس بات کا خدشہ نہیں رہتا کہ ووٹر دوبارہ ووٹ ڈال سکے گا۔

**سوال 6۔** **کیا ووٹر کا اکیلے جا کر بیلٹ پیپر پر نشان لگانا ضروری ہے؟**

جواب۔ صرف نابینا اور انتہائی معذور شخص کو متعلقہ پولنگ آفیسر سے اجازت کے بعد کسی دوسرے فرد کو اپنی مدد کیلئے ساتھ لے جانے کی اجازت ہوتی ہے۔

**سوال 7۔** **کیا بیلٹ پیپر خراب ہونے کی صورت میں دوسرا بیلٹ پیپر لیا جا سکتا ہے؟**

جواب۔ بیلٹ پیپر پھٹنے یا کسی اور وجہ سے خراب ہونے کی صورت میں پولنگ آفیسر سے نیا بیلٹ پیپر لیا جا سکتا ہے۔

**سوال8۔ کیا پولنگ کے مقررہ وقت کے بعد بھی ووٹ ڈالا جا سکتا ہے؟**

جواب۔ مقررہ وقت کے بعد ووٹ ڈالنے کا حق کسی بھی ووٹر کو حاصل نہیں ہے لیکن اگر کوئی ووٹر مقررہ وقت کے اندر پولنگ اسٹیشن کی حدود میں داخل ہو جائے تو وہ ووٹ ڈالنے کا حق دار ہوتا ہے۔

**سوال9۔ دوردراز علاقوں میں تعینات سرکاری اور فوجی ملازمین کس طرح ووٹ کا حق استعمال کر سکتے ہیں؟**

جواب۔ الیکشن کمیشن انتخابات کے موقع پر ایک مقررہ تاریخ تک ڈاک کے ذریعے ووٹ بھیجنے کی اجازت دیتا ہے۔اس کی سہولت صرف سرکاری ملازمین، مسلح افواج کے اہلکار، سرکاری عہدے داران اور ایسی خواتین جو اس علاقہ سے دور مقیم ہیں جہاں ان کا ووٹ درج ہو، کو حاصل ہوتی ہے۔

**سوال10۔ بذریعہ ڈاک ووٹ ڈالنے کے لئے کیا شرائط ہیں؟**

جواب۔ جو لوگ ڈاک کے ذریعہ ووٹ ڈالنے کے خواہش مند ہوں وہ اپنے علاقے کے ریٹرننگ آفیسر کو باقاعدہ درخواست دیں گے جو اس درخواست کی تصدیق کے بعد بذریعہ ڈاک بیلٹ پیپر دے گا۔متعلقہ آدمی بیلٹ پیپر وصول کر کے اپنے انگوٹھے کا نشان لگا کر اور دیگر معلومات درج کرنے کے بعد ایک حلف نامہ بھی ساتھ لگا کر پوسٹ کر دے گا۔

**سوال11۔ ووٹ ڈالنے کا عمل کس صورت میں غیر قانونی ہو گا؟**

جواب۔ ووٹ ڈالنے کا عمل درج ذیل صورتوں میں غیر قانونی ہو گا:

(1) کسی نااہل فرد کا ووٹ ڈالنے کی کوشش کرنا۔

(2) ایک سے زائد دفعہ ووٹ ڈالنے کی کوشش کرنا۔

(3) کسی آدمی کو مندرجہ بالا کاموں پر اکسانا۔

**سوال12۔ اس غیر قانونی عمل کی سزا کیا ہے؟**

جواب۔ مذکورہ غیر قانونی عمل کرنے والے فرد کو 6 ماہ تک قید اور 5000 روپے تک جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے۔

**سوال13۔ جعلی ووٹ ڈالنے کی کیا سزا ہے؟**

جواب۔ کوئی بھی شخص اگر کسی دوسرے شخص کے نام کا ووٹ استعمال کرنے یا بیلٹ پیپر حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے 5 سال تک قید یا 1 لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

**سوال14۔ اگر کوئی شخص ووٹ ڈالنے کے عمل میں مشکلات پیدا کرے تو اس کی سزا کیا ہے؟**

جواب۔ اس جرم کو عوامی نمائندگی کے قانون کے تحت ووٹ کے حق میں مداخلت کا جرم کہتے ہیں۔ایسے مجرم کو 5 سال تک قید یا 1 لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں بھی ہو سکتی ہیں۔

**سوال15۔ الیکشن کے عمل سے متعلقہ کسی دستاویز میں کوئی بھی غیر قانونی تبدیلی کرنے کی کیا سزا ہے؟**

جواب۔ الیکشن کے عمل سے متعلقہ کسی دستاویز میں کوئی بھی غیر قانونی تبدیلی کرنے کے جرم میں 6 ماہ تک قید یا 1000 روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔

**سوال16۔ الیکشن میں ووٹ ڈالنے کے طریقہ کار سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟**

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی الیکشن میں ووٹ ڈالنے کے طریقہ کار سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون وانصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس ؁1379 اسلام آباد، فون نمبر 111-739-739، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) الیکشن کمیشن آف پاکستان کے صوبائی دفاتر یا مرکزی دفتر کے فون نمبر: 051-9205611۔

(5) عوامی نمائندگی کا قانون 1976ئ۔

(6) عوامی نمائندگی کا (ترمیمی) آرڈیننس 1996ئ۔